سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا فرماتے ہیں علماء کرام کہ ایک برتن میں ایک ہندو نے کھانا کھایا اور پھر اسی برتن میں مسلمان کھانا کھاتے ہیں۔ اس بارے کیا حکم ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا کہ :

کفار کے برتنوں میں کھانا تناول کرنے کا حکم کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم ان کے برتنوں میں مت کھاؤ، لیکن اگر تمہیں ان کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھا لو"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اس لیے فرمایا کہ مسلمان کفار کے ساتھ اختلاط سے دور رہے، وگرنہ اس میں سے پاکیزہ طاہر ہے : یعنی اگر اس میں کھانا پکایا جائے یا کوئی اور چیز تو وہ پاک ہے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ ہم ان کے ساتھ اختلاط نہ کریں، اور ان کے برتن ہمارے برتن نہ ہوں

اس لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم ان میں مت کھاؤ لیکن اگر اس کے علاوہ تمہیں کوئی اور برتن نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھا لو"

اور انسان کفار سے جتنا بھی دور رہے اتنا ہی اس کے لیے بہتر ہے، اس میں کوئی شک نہیں ۔ مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (15) سوال نمبر (1181).

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ